سوال

(266) حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین جب رمضان کے روزے نہ رکھ سکیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین جب رمضان کے روزے نہ رکھ سکیں تو انہیں کیا کرنا چاہیے ؟ اور اگر وہ چاولوں کی صورت میں فدیہ دینا چاہیں تو کتنا فدیہ دیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حاملہ اور دودھ پلانے والی خواتین کےلیے یہ حلال نہیں ہے کہ وہ کسی عذر کے بغیر ایام رمضان کے روزے چھوڑیں اور اگر کسی عذر کی وجہ اے انہیں رمضان کے روزے چھوڑنا پڑیں تو ان دنوں کی قضا لازم ہوگی جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے مریض کے بارے میں فرمایا ہے :

فَمَن كانَ مِنكُم مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ أُخَرَ...١٨٤ ... سورة البقرة

''پس سو جو شخص تم میں سے بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرے ۔''

اور یہ دونوں قسم کی عورتیں مریض کے حکم میں ہیں اور اگر ان کا عذر یہ ہو کہ وہ روزے کی وجہ سے بچے کی صحت کے بارے میں خائف ہوں تو تو پھر قضا کے ساتھ ساتھ ان پر فدیہ بھی لازم ہے ، فدیہ یہ ہے کہ ہر روز ایک مسکین کو گندم یا چاول یا کھجور یا جو لوگوں کی خوراک ہو، سو وہ دی جائے ۔ بعض علماء کے بقول حاملہ اور مرضعہ پر ہر حال میں صرف قضا ہی لازم ہے کیونکہ وجوب فدیہ کی کتاب وسنت سے کوئی دلیل نہیں ہے اور اصول یہ ہے کہ جب تک وجوب کی دلیل نہ ہو اس وقت تک آدمی بری الذمہ ہے ۔ امام ابو حنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کا بھی یہی مذہب ہے اور یہی مذہن قوی ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الصیام : ج 2 صفحہ 203